سوال

(271) دادی کی کفالت ونگرانی میں تعلیم وتربیت حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدکی پرورش اور تعلیم و تربیت دادی کی کفالت و نگرانی میں ہوئی اورکچھ دوسرے شخص سے بھی ہوئی، لیکن اس کا سبب باپ اوردادی ہی تھے،ایسی صورت میں باپ کا حق شرعی بیٹے پرباقی رہے گا یا ساقط ہوجائے گا؟اورباپ کے بعدبیٹے پر سوتیلی ماں کا کچھ حق ہے یا نہیں، بالخصوص جب کہ سوتیلی ماں نے اس کی خدمت بھی کی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کے علاوہ بیٹے کی کسی اور شخص کے پرورش کرنے اور تعلیم دینے سے باپ کا حق شرعی بیٹے کے ذمے سے ساقط نہیں ہوگا۔نابالغ بیٹے کی تعلیم وتربیت باپ پر بلاشبہ فرض ہے،لیکن اگراس نے یہ فرض نہ اداکیا، تواس کی وجہ سے باپ کا حق ساقط نہیں ہوسکتا کیوں کہ باپ کا حق بالغ بیٹے کے ذمہ بیٹے کے حق کا معاوضہ نہیں ہے۔

بیٹے کا نفس وجودباپ کے احسان ومنت کارہین ہے،اس لئےبہرحال اس کے ذمہ کا حق باقی رہے گا،ارشاد ہے (وبالوالدین احسانا) (الاسراء:23)

سوتیلی ماں کا سوتیلےبیٹے کے ذمہ حقیقی ماں کی طرح شرعا کوئی واجبی حق ازقسم نفقہ وغیرہ نہیں ہے کہ اگرنہ اداکرے توعنداللہ ماخوذہو،ہاں اس حیثیت سے کہ وہ باپ کی منکوحہ اورحرم ہے اوراس کی خدمت بھی کی ہے،اس کا احترام واکرام فرض اورلازم ہے،اورحدیث (ان ابرالبران یصل الرجل ودا اہل ابیہ مسلم،ترمذی،ابوداود) وغیرہ کی رو سے اس کے ساتھ سلوک واحسان کرنا مستحب بلکہ موکد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب جامع الاشتات والمتفرقات

صفحہ نمبر 507

محدث فتویٰ